دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

Basilio Gimo, David Ker
Carol Liddiment
Samrina Sana
Urdu
Level 2

(imageless edition)

ایک دن، خرگوش دریا کے کنارے چل رہا تھا۔

دریائی گھوڑی بھی وہاں موجود تھی۔ وہ وہاں پیدل سیر کرنے اور کچھ اچھا سبز گھاس کھانے کے لیے آئی تھی۔

دریائی گھوڑی کی نظر وہاں موجود خرگوش پر نہ پڑی اور اُس کا پاوں غلطی سے خرگوش کے پاوں پر آگیا۔ خرگوش نے دریائی گھوڑی پر چلانا شروع کر دیا، دریائی گھوڑی! دیکھ کر نہیں چل سکتی کہ تمہارا پاوں میرے پاوں کے اوپر آرہا ہے۔

دریائی گھوڑی نے خرگوش سے معافی مانگی۔ مجھے معاف کردو میں نے تمہیں دیکھا نہیں۔ برائے مہربانی مجھے معاف کر دو! لیکن خرگوش نے اُس کی ایک نہ سُنی اور وہ دریائی گھوڑی پر چلایا، تم نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے۔ کسی دن تم دیکھنا! تمہیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی!

خرگوش ایک دن آگ کی تلاش میں نکلا، جاؤ اور دریائی گھوڑی کو جلا دو۔ جیسے ہی وہ پانی پی کر باہر گھاس کھانے آئے اُس نے اپنا پاوں مجھ پر رکھا۔ آگ نے جواب دیا کہ کوئی مسئلہ نہیں۔ خرگوش میرے دوست، میں وہی کروں گی جیسا تم کہو گے۔

بعد میں جب دریائی گھوڑی دریا سے دور گھاس کھا رہی
تھی، آگ نے شعلوں کی صورت اختیار کرلی۔
شعلوں نے دریائی گھوڑی کے بال جلانا شروع کر
دیے۔

دریائی گھوڑی چلانے لگی اور پانی کے لیے بھاگی۔ اُس کے سارے بال آگ کی وجہ سے جل چکے تھے۔ دریائی گھوڑی چلاتی رہی، میرے سارے بال آپ نے جلا دیے! میرے سارے بال چلے گے! میرے خوبصورت بال!

خرگوش بہت خوش تھا کہ دریائی گھوڑی کے بال جل
چکے ہیں۔ اور اُس دن سے آگ کے ڈر سے، دریائی
گھوڑی کبھی پانی سے دور نہیں گئی۔

Storybooks Canada

storybookscanada.ca

دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

Written by: Basilio Gimo, David Ker
Illustrated by: Carol Liddiment
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons
Attribution 3.0 International License.